

13361 - کیا اجرت کے لیے رکھی گئی پراپرٹی میں زکاہ#1731 ہے؟

سوال

اگر کسی انسان کے پاس اجرت پر دینے کے لیے پراپرٹی ہو تو کیا اس پر زکاہ ہو گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

"اس پراپرٹی میں زکاہ نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکاہ نہیں"

بلکہ زکاہ اس کی اجرت میں ہو گی اور وہ بھی اس وقت جب اس پر سال مکمل ہو جائے، اس کی مثال یہ ہے:

ایک شخص نے یہ گھر دس ہزار میں اور اس نے یہ اجرت سال مکمل ہونے کے بعد وصول کی تو ان دس ہزار میں زکاہ واجب ہو گی؛ کیونکہ معاہدہ سے لیکر اس پر سال مکمل ہو چکا ہے۔

ایک اور شخص نے اپنا مکان دس ہزار میں اجرت پر دیا اس میں سے پانچ ہزار معاہدہ کے وقت ہی وصول کر لیا اور دو ماہ کے دوران ہی خرچ کر لیا اور باقی پانچ ہزار نصف سال گزرنے کے بعد وصول کیا اور اسے بھی دو ماہ میں خرچ کر لیا، اور جب سال ختم ہوا تو اس کے پاس اجرت کی رقم میں سے کچھ بھی نہ بچا تو اس پر زکاہ نہیں ہے؛ کیونکہ اس پر سال مکمل نہیں ہوا، اور زکاہ واجب ہونے کے لیے سال مکمل ہونا ضروری ہے۔"